

۳۔۔ وَلِدْنِي جَوْفَ الْكَعْبَةِ قَبْلَ قُدُومِ الْفَيْلِ بِثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً (خلاصہ تہذیب
الکمل ص ۹۰)
کہ حکیم کی ولادت عام الفیل سے تیرہ برس قبل کعبہ کے اندر ہوئی۔

شعروادب

”موت خود چارہ گر بھی ہوتی ہے“

(عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی)

نور قلب د جگر بھی ہوتی ہے اور نظر فتنہ گر بھی ہوتی ہے
بات کو صرف رائگاں نہ سمجھ بات جادو اثر بھی ہوتی ہے
زندگی کا کہیں سراغ نہ ہو زندگی یوں سر بھی ہوتی ہے
راہ الفت میں گردہ سے نہ ڈر گرد رہ راہبر بھی ہوتی ہے
شام غم کو تو دائمی نہ سمجھ شام غم کی سحر بھی ہوتی ہے
عقل کے رو برو ہوا جو ہوا عقل یوں بے خبر بھی ہوتی ہے
ماند پڑ جائے بچیوں کی چمک آہ - یوں جلوہ گر بھی ہوتی ہے
جس کی جانب نظر نہیں اٹھتی ایک ایسی نظر بھی ہوتی ہے
جو دوا ہو برائے دردِ سر وہ دوا دردِ سر بھی ہوتی ہے
موت جس کا نہیں کوئی چارہ موت خود چارہ گر بھی ہوتی ہے
ہر کسی راہ پر نہ چل اے دوست رہ کوئی پر خطر بھی ہوتی ہے
زندگی کو طویل کر نہ خیال زندگی مختصر بھی ہوتی ہے
قبر باغِ بہشت بھی عاجز
قبر تارِ سفر بھی ہوتی ہے

رجح الاثنی عشر / اکتوبر ۱۹۳۳ء